مضمون فاضل بہاری در رد مذہب نیچری و عقلی

منتخب از رسالہ ٹی جی اسکاٹ صاحب

جاننا چاہیئے کہ بعض لوگ دعوی کرتے ہین کہ عقل و نیچر مذہب کیواسطے کافی ہے اور الہام کی کچھہ ضرورت نہین ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ جب ہم اِن مذہبون مین غور کرتے ہین جو اکثر عقلی و نیچری مذہب ہین تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ نیچر (خلقت) کے دیکھنے سی عقل صحیح مذہب نہین نکال سکتی دیکھو اکثر لوگون نے اسی عقل سے دیوی اور دیوتون کو معبود قرار دیا ہے علاوہ اسکے اونہون نے اپنے مذہبون مین ایسی رسمین و دستور نکالے ہین جنمین نادانی اور نقصان بہت معلوم ہوتا ہے تو انکی عقل کہان کافی ہوئی۔ اُن قومون کے عالمون کی بھی اکثر معاملہ بہت ناقص معلوم ہوتے ہین مثلاً بعض جا نون مین جہوٹ بولنا خون کرنا خودکشی وغیرہ جایز رکہا ہے یعنی ایسی باتین جایز کہتی ہین جنسے انسان مین بڑی ابتری اور نقصان پیدا ہوتا ہے۔ یہان پر کوئی اعتراض نہین کر سکتا کہ ان قومون کی عقل اچھی نہین تہی اور وہ لوگ تعلیم یافتہ نہ تہے کیونکہ ہم دیکھتے ہین کہ وہ لوگ طرح طرح کے علوم سے واقف تہے علم موسیقی۔ علم نجوم۔ علم منطق علم ریاضی وغیرہ خوب جانتے تہے مثلاً قدیم مصری اور یونانی اور رومی اور ہندوستانی اور چین وغیرہ کے لوگ کہ باوجودیکہ عقل کی کوتاہی ان لوگون مین نہ تہی۔ تاہم عقل کے ذریعہ سی اصلاح پر نہ آئے اور نہ خدا کو اچھی طرح پہچانا حق یہہ ہے کہ نیچر (خلقت) کے دیکھنے سے مذہب کے واسطے عقل کفایت نہین کرتی اور غور کرنے سے ہمین معلوم ہوتا ہے کہ مذہب کے معاملہ مین عقل کافی نہین ہے جو لوگ عقلی مذہب کو مانتے ہین انکا یہہ دعوی ہے کہ **خدا کا قانون** سزا یا جزا کے بارے مین انسان کو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے پس اسی بنا پر وہ کہتے ہین کہ لکھا ہوا قانون بذریعہ الہام کے کچھہ ضرور نہین ہے لیکن اس دعوی پر یہہ **اعتراض** لازم آتا ہے کہ پہلے قانون